السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ سے ہماری جماعت اہل حدیث کی یہ التماس ہے کہ ہمارے ہاں مسجد اہل حدیث میں پنج وقتہ اذان جو دی جاتی ہے۔ وہ اس حدیث کے مطابق جو ذیل میں درج ہونے والی ہے۔ اس پر عملدرآمد ہے۔ حدیث شریف یہ ہے "ان یشفع لاذان یوتر الاقامۃ" (اذان دوہری اور اقامت اکہری) اس پر ہم لوگ عمل کر کے اذان میں لفظ اللہ اکبر اللہ اکبر دو مرتبہ کہتے ہیں۔ "اشہدان لا الہ الا اللہ" دو مرتبہ۔ اشہدان محمد رسول اللہ دو مرتبہ حیی علی الصلوۃ دو مرتبہ "حیی علی الفلاح" دو مرتبہ "اللہ اکبر اللہ اکبر" ایک مرتبہ کہہ کر اپنی آذان پوری کر لیتے ہیں۔ اقامت میں اس کا نصف حصہ اس طرح کی ازان کو بعض علماء اہل حدیث جو ہمارے بیرون شہر سے آیا کرتے ہیں۔ وہ معترض ہوتے ہیں۔ اور صاف کہتے ہیں کہ یہ آزان سنت کے خلاف پائی جاتی ہے۔ اسکا ثبوت حدیث میں کہیں نہیں پایا جاتا۔ الخ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ بارش کے دنوں میں مغرب کے اول وقت میں ہی مغرب کی فرض نماز کے بعد ہی اقامت عشاء کی کہہ کر باجماعت عشاء کی نماز بھی ادا کر لیتے ہیں۔ بارش کے موسم میں دو وقت کی نماز ملا کر ادا کر لینا جائز ہے یا نہیں؟ حدیث سے ثابت ہو تو تحریر کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ازان کی تفصیل صحیح مسلم میں آئی ہے۔ جس میں کسی طرح اشتباہ نہیں حدیث یہ ہے۔

"عن ابی محذورۃ قال القی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التاذین ہو بنفسہ فقال قل اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشہدان لا الہ الا اللہ اشہدان لا الہ الا اللہ اشہدان محمد رسول اللہ اشہدان محمد رسول اللہ"

(ترجیع کہنا ہو تو کلمہ شہادت کو پھر اس طرح بلند آواز سے کہے)

"حی علی الصلوۃ حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ"

یہ ہے اذان جو آپ ﷺ خود سکھائی تکبیر اس کی نصف ہوگی۔ صورت نزاع میں اللہ اور رسول کے حکم کی طرف رجوع کرنا واجب ہے۔ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ۔ اور بلا چون وچرا تسلیم کرنا ضروری ہے۔ ویسلموا تسلیما 2۔ صحیح بخاری میں روایت ہے۔ کہ آپ ﷺ نے ایک دفعہ مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کی تھیں۔ بغیر بارش اور بغیر خوف کے۔

اذان کے بعض اسرار

ہمارے ارحم الراحمین رب عزوجل نے ہمارے سمجھانے کے لئے قرآنی آیتوں کو نازل کر کے فرمایا۔۔ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۲۹ سورة ص

اسی طرح اس نے ہماری نصیحت اور بینائی کے واسطے مخلوق آیات کو بھی پیدا کر کے فرمایا۔۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۱۹۰ سورة آل عمران

اور پھر انہی کو اولوالالباب (عقلمند) فرمایا جو آسمان اور زمین کے خلق میں تفکر کر کے کہتے ہیں۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۱۹۱ سورة آل عمران

اور نابینا کفار کی مذمت میں فرمایا۔

وَكَأَيِّن مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ۱۰۵ سورة یوسف

اور فرمایا۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ۲۲ سورة السجدة

اسی بنا پر ہمارے ارحم الراحمین رب عزوجل نے (پنج وقتہ مازوں کے وقت) حکما فرمایا کہ اسلام اور مسلمانوں کے موزنین جب رات دن کے اختلافات اور طلوع وغروب کے تغیرات اور آفتاب کے انقلابات میں اپنے رب العالمین عزوجل کے کبریا اور اس کی کمال قدرتا اور اس کی وسیع رحمت کو ایک اور رنگ اور صورت می دیکھ لیں۔ تو بلند منارہ بلند مقام پر بلند آواز سے تمام بستیوں۔ تمام آبادیوں۔ بلکہ بر و بحر جبل وسہل میں پکار کر یہ اعلان کردیں۔ "اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ" اکبر مثلا موزن نے اندھیری رات کی ظلمت میں صبح کی سفیدی کو دیکھ کر بلند مقام پر کھڑے ہو کر باآواز بلند چار مرتبہ پکارا اللہ اکبر کہ ہمارا عزوجل تمام مخلوقات اور تمام موجودات سے علی الاطلاق بہت بڑا ہے۔ دیکھو دیکھو اس وقت اس کی کبریائی۔ اس کی قدرت اور اس کی رحمت اور تربیت ایک اور رنگ میں ہے جس سے قطعا یہ ثابت ہوگیا کہ تمام عالم علوی اور تمام عالم سفلی کا وہی رب۔ وہی حاکم اعلیٰ ہے۔ اور تمام موجودات کے لئے وہی الہ اور لائق عبادت ہے۔ اور اس کے ساتھ لائق عبادت تمام موجودات میں اور کوئی نہیں۔ سو میں ان عظیم الشان انقلابات سماویہ کو اور ان جلیل القدر تغیرات ارضیہ کو (جو اس کی عظمت اور اس

کی وحدانیت کے واسطے ازقسم براہن قاطعہ ہی ۔) دیکھ کربا آواز بلند دودفعہ اعلان کرتا ہوں ۔ " اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان لا الہ الا الل ہ "کہ اس اللہ عزوجل کے سوائے (جس کی کبریائی اور بادشاہی اور یہ قدرت ظاہر ہورہی ہے ۔) تمام موجودات اور تمام مخلوقات میں نہ اور کوئی لائق عبادت ہے ۔ اور نہ لائق دل بستگی ۔ اور مبارک رسول ﷺ جن کی یہ بصیرت بخش ہدایات اور ہمارے پاک کرنے اوراپنے پاک رب تعالیٰ تقدس سے ملانے کے واسطے یہ بصیرت بخش تعلیمات ہیں ۔ میں باآواز بلندیہ گواہی دیتا ہوں "اشھد ان محمد رسول اللہ" کے بے شک بے شبہ یہ محمد ﷺ ہمارے اللہ تعالیٰ اور ہمارے حاکم اعلیٰ عزوجل کا (سچا) رسول ہے ۔ اور میں ان ہی الٰہی آیات سماویہ اور ان ہی نشانات ارضیہ کی طرف تم کو توجہ دلاتے ہوئے دومرتبہ تاکید سے کہتا ہوں ۔ "حی علی الصلوۃ حی علی الصلوۃ"کہ تم بھی ان ہی آیات قدرت اور ان ہی علامات رحمت کو بہ چشم بینا و دل دانا دیکھ کر نصیحت پکڑلو ۔ اور نماز کی طرف (جو ہمارے لئے بمنزلہ معراج المومنین اور رحمانی دین کے لئے بمنزلہ ستون ہے ۔ جلد آئو اور میں تم کو دوبارہ انہی الٰہی قدرتوں اور انہی رحمانی تربیتوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے باآواز بلند بلاتا ہوں ۔ "حی علی الفلاح حی علی الفلاح "کہ تم جلدی آؤ ۔ تاکہ ہم سب کے سب مل کر اس گھر (مسجد) میں حاضر ہوجاویں ۔ اوراسی کے آگے زکر کریں کہ جب تو ایسی قدرتوں اور 4 ایسی تربیتوں اور ایسی رحمتوں والا ہے ۔ تو ہم تیرے انہی اعلیٰ صفات کی برکات سے اپنے مقاصد دینیہ اور اپنے حوائج دنیویہ کے واسطے بکمال تفرح وعاجزی اور بکمال خشوع وخضوع عرض کرتے ہیں ۔

باوجوداس کے کہ ہمارے رحمٰن اور رحیم رب عزوجل نے اپنی وسیع رحمت اور اپنی کامل قدرت کے یہ عظیم الشان نشانات ظاہر کردیئے ہیں ۔ تاکہ ہم دیکھ کر اس کی در رحمت کی طرف دوڑ جایئں اور اس کے آگے گڑگڑا کر روئیں تم خواب غفلت میں پڑے ہو میں تم سبھوں کی خیر خواہی کرتے ہوئے دومرتبہ اعلان کرتا ہوں ۔ الصلوۃ خیر من النوم الصلوۃ خیر من النوم کہ اس خواب غفکت سے تو یہ بہتر ہے ۔ کہ ہم اس کی کبریائی اور عظمت اوراسی کی قدرت اور رحمت کو دیکھ کر اس کے در رحمت پر بصورت نماز حاضر ہوں کہا ے پروردیگار عالم جس طرح تونے رات کی جہانگیر ظلمات کو ددر کردیا ۔ اوران کے بدلے صبح کی سفیدی اور یہ روشنی ظاہر کردی ۔ اسی طرح تو اپنی قدرت کاملہ اور اپنی اسی رحمت واسعہ کے ساتھ ہماری دینی ظلمات کو دور کردے ۔ جو غیر اللہ کی طرف قلبی التفات اور غیر اللہ کے ساتھ دل لگانے سے ہمارے دلوں پر ظلمات بعضھا فوق بعض کی طرح تہ بہ تہ پڑے ہیں ۔ اوراسی طرح تو ہمارے دنیوی مصائب کو بھی اپنے ان ہی کامل قدرتوں اور وسیع رحمتوں کے ساتھ دور کردے ۔ جن کے سبب سے ہمارے مصائب زدہ دل ہموم اور غموم اوراحزان کے بحار اور فکروں اور اندیشوں کے گردابوں میں غوطے کھا رہے ہیں ۔ اورانکے بدلے تو اپنی ہی صفات کے ساتھ ہم کو وہ جمعیت اور وہ انس والفت باللہ اراطمینان بزکر اللہ مرحمت کر جس کے ساتھ ہمارے دلوں سے تمام دنیوی حاجات بالکل منقطع ہوکر دفع ہوجایئں اور صرف تیرا عشق اور تیرے ملے کا شوق ہمارے قلوب میں قائم دائم رہ جاوے ۔ آمین

سو میں تم کو تسلیاں دیتے ہوئے یہ عظیم الشان خوش خبری اور بشارت سناتا ہوں ۔

اللہ اکبر اللہ اکبر کے ایسے ارحم الراحمین کے آگے (جس کی یہ کبریائی اور بہ عزت اور با عظمت اور یہ رحمت ہے ۔) ہماری دنیا اور آخرت کا درست کردینا کیا مشکل ہے ۔ اوراس کے رحم سے کیا بعید ہے ۔ علاوہ بریں یہ کہ اس وقت تو دعا بھی اچھی قبول ہوتی ہے ۔ کیونکہ اسوقت تو ہمارے الرحم الراحمین رب عزوجل کی رحمانیت اور رحیمیت بایں طور ظہور میں آئی کہ ہم ارضی مخلوقات کی تربیت اور خدمت اور راحت کے واسطے اس نے اپنی سماوی مخلوقات اوراپنے فلکی مسخرات کو تحریک دے کر ہمارے ارضی ظلمات جہانگیر کو دور کردیا ۔ اور دن کی روشنی کو لے آیا ۔ (فسبحانہ ما اعظم شانہ) جس سے آفتاب نمروز کی طرح (بالعلم الضروری) یہ ثابت ہوگیا کہ تمام جہان تمام موجودات تمام مخلوقات میں ہمارے اس مولیٰ ہمارے اس حاکم اعلیٰ عزوجل کے سوائے نہ اور کوئی لائق عبادت ہے اور نہ لائق دل بستگی ۔

دلارامے کہ داری دل دروبند   دگر چشم ازہ ہمہ عالم فروبند

(الراقم عبدالواحد غزنوی عفی عنہ مرسلہ عبدالرحیم امرتسری از منٹگمری 23 ربیع الثانی 1343 ہجری

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 437-441

محدث فتویٰ